

احمدیت کی ترقی اب پہلے سے بھی تیز رفتاری سے ہوگی

اور بڑی شان سے آگے بڑھتی چلی جائے گی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 مارچ 1995ء بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ لندن)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج عید کی تقریب خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اچھے موسم میں بخیر و خوبی اختتام تک پہنچی حالانکہ تمام موسم کی پیشگوئیاں کرنے والوں نے یہ کہا تھا کہ یہ دن بہت گندا گزرے گا۔ Sleet پڑے گی، برف پڑے گی اور غیر معمولی سردی بھی ہوگی مگر خدا نے ایسی خوبصورت روشن دھوپ چڑھائی ہے جو حیرت انگیز ہے اور ایک اعجاز ہے۔ جب اللہ اپنے بندوں پر فضل کرنے کا فیصلہ فرمائے تو سب دوسروں کی پیشگوئیاں جھوٹی ہو جاتی ہیں۔ ایک اس کی ہے جو جھوٹی نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت کے حق میں ان چھوٹے چھوٹے پیار کے اظہارات کے بھی جلوے دکھاتا رہے کیونکہ بسا اوقات بڑے جلووں سے تو آنکھیں چندھیا جاتی ہیں لیکن چھوٹے قریب کے جلوے جو بچوں سے پیار کے سلوک کی طرح ہوتے ہیں وہ بہت گہرا دل پہ اثر کرتے ہیں۔ تو اس لئے یہ بھی دعا کیا کریں اللہ ہمیں ہر روز چھوٹے چھوٹے بچوں کے دل رکھنے والے پیار کے جلوے بھی دکھاتا رہے۔

اس کے علاوہ میں آج صرف آپ کو یہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل کے ساتھ رمضان میں جو دعائیں ہوئی ہیں ان کی قبولیت کے آثار بعض مبشر روایا کی صورت میں دکھائے گئے ہیں اور رمضان کے آخر پر جب میں معتکفین میں جاتا ہوں، ان سے پوچھتا ہوں تو بسا اوقات وہ

ایسی روایا سناتے ہیں جن کا ان کو کچھ پتا نہیں ہوتا کہ روایا کیا ہے اور درحقیقت وہی روایا ہے جو دراصل رحمانی پیغام ہوتا ہے۔ جس کا نفس کی سوچ سے تعلق نہ ہو۔ تو بڑے تعجب سے بعض روایا مجھے خصوصاً خواتین کی طرف سے ایسی سنائی گئیں جن سے میں امید رکھتا ہوں بلکہ یقین ہے کہ دن پلٹ رہے ہیں اور احمدیت کی ترقی اب پہلے سے زیادہ تیز رفتاری سے ہوگی اور یہ جو سفر ہے اس صدی کا بڑی شان کے ساتھ ہر سال آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے گا تو دعائیں کریں کہ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے نتیجے میں جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں وہ جماعت اللہ کے فضل سے پہلے بھی بڑی توجہ سے ادا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ داعیین الی اللہ پہلے سے بھی بڑھ کر پیدا ہو چکے ہیں۔ مگر ابھی اس قافلے میں بہت ہیں جو شامل نہیں ہو سکے۔ ان کو ساتھ تیار کرنے کی مہم بھی کریں تاکہ اس الہی فوج کی تعداد بھی زیادہ ہو اور ایمانی قوت بھی بڑھتی رہے۔ اس سال جو بقیہ مہینے رہ گئے ہیں ان میں ابھی ہم نے بہت کام کرنا ہے۔ تو دعا اور محنت کے ساتھ اپنی رمضان کی دعاؤں کا پھل آپ دعوت الی اللہ کی صورت میں چکھیں اور اس کا لطف اٹھائیں اور دنیا کو یہ پیغام مل جائے کہ اب یہ جماعت روکنے سے رک نہیں سکتی۔ دن بدن آگے بڑھے گی۔ ہر سال کئی کئی عیدیں اللہ تعالیٰ ہمیں دکھائے گا۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ آمین ثم آمین